پنجاب مالیات{فنانس}ایکٹ،1975

(XLبابت1975)

مندرجات

1۔ مختصر عنوان،دائرہ کاراورآغازِ نفاذ

2۔ تعریفات

3۔ اسٹامپ ایکٹ، 1899 (ایکٹIIبابت1899)میں ترمیم

4۔ مغربی پاکستان مالیات{فنانس}ایکٹ، 1965 (ڈبلیو۔پی ایکٹ نمبرIبابت1965)کے سیکشن10کی تنسیخ

5۔ مغربی پاکستان شہری غیر منقولہ جائیدادپر ٹیکس کے ایکٹ،1958 (ڈبلیو۔پی ایکٹ Vبابت1958)میں ترمیم

6۔ موجودہ قوانین کا اطلاق

7۔ دیوانی عدالتوں میں مقدمات کی ممانعت

TEXT

پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 1975[1]

(XL بابت 1975)

[28 جون، 1975]

صوبہ پنجاب میں مخصوص ٹیکس اور فیسیں جاری رکھنے اور عائد کرنے کے لیے ایکٹ۔

تمہید - جب کہ یہ ضروری ہے کہ صوبہ پنجاب میں مخصوص ٹیکس اور فیسیں جاری رکھی جائیں اور عائد کی جائیں؛

اس لیے اسے یوں وضع کیا جاتا ہے:-

1۔ **مختصر عنوان، دائرہ کار اور آغازِ نفاذ** - (1) یہ ایکٹ پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 1975 کہلائے گا۔

(2) اس کا نفاذ پورے صوبہ پنجاب پر ہو گا۔

(3) اس کا نفاذ یکم جولائی، 1975 کو اور {اسی تاریخ} سے ہو گا۔

2۔ **تعریفات** - اس ایکٹ میں جب تک کہ موضوع یا سیاق وسباق میں کچھ بھی اس کے منافی درج نہ ہو، درج ذیل اصطلاحات کے معانی وہی ہوں گے جو انھیں اس {ایکٹ} کے ذریعے بالترتیب دیئے گئے ہیں، یعنی-

(اے) "حکومت" سے مراد حکومتِ پنجاب ہے۔

(بی) "دیہی علاقہ " سے مراد وہ علاقہ ہے جو کسی شہر، بلدیہ یا کسی کنٹونمنٹ بورڈ کی حدود میں نہ ہو۔

---

[1] یہ ایکٹ 26 جون، 1975 کو پنجاب اسمبلی سے پاس ہوا؛ 28 جون، 1975 کو گورنر پنجاب نے اسے منظور کیا؛ اور یہ مؤرخہ 28 جون، 1975 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں، صفحات 945-اے تا 945-ڈی پر شائع ہوا۔

(سی) "زرعی اراضی" سے مراد دیہی آبادی یا قصبہ کے سوا دیہی علاقہ میں کوئی اراضی ہے۔

3۔ **اسٹامپ ایکٹ،1899 (ایکٹII بابت1899) میں ترمیم** - اسٹامپ ایکٹ،1899 (ایکٹII بابت1899) کے شیڈول I میں مندرجہ ذیل ترامیم کی جائیں گی:-

(i) موجودہ آرٹیکل 23 کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا:-

"23 ۔ جب سیکشن2 (10) کے ذریعے بیان کیا گیا انتقال، نمبر 62 کے تحت عائد یا مستثنیٰ کی گئی منتقلی نہ ہو -

(اے) زرعی اراضی کی صورت میں ۔	ہر ایک سو روپے پر تین روپے یا اس کے کسی حصہ پر زمین کی مالیت کے مطابق ۔
(بی) کسی دیگر صورت میں۔	ہر ایک سو روپے پر پانچ روپے یا اس کے کسی حصہ پر جائیداد کی مالیت کے مطابق ۔

(ii) موجودہ آرٹیکل 31 کو، درج ذیل سے بدل دیا جائے گا:-

"31۔ **جائیداد کا تبادلہ** -

اگر دستاویز -

(اے) زرعی اراضی کے حوالہ سے تیار کی جائے۔	ہر ایک سو روپے پر ایک روپیہ یا اس کے کسی حصہ پر اراضی کی مالیت کے مطابق۔
(بی) کسی دیگر صورت میں۔	ہر ایک سو روپے پر پانچ روپے یا اس کے کسی حصہ پر جائیداد کی مالیت کے مطابق۔

(iii) موجودہ آرٹیکل 33 کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا:-

"33 ۔ ہبہ - دستاویز، جو تصفیہ (نمبر 58) یا وصیت یا انتقال (نمبر 62) نہ ہو۔

(اے) جب زرعی اراضی کے حوالہ سے قانونی ورثاء کے حق میں تیار کی جائے ۔	ہر ایک سو روپے پر ایک روپیہ یا اس کے کسی حصہ پر جائیداد کی مالیت کے مطابق جیسا کہ اس دستاویز میں بیان کیا گیا ہو۔
(بی) کسی دیگر صورت میں۔	ہر ایک سو روپے پر پانچ روپے یا اس کے کسی حصہ پر جائیداد کی مالیت کے مطابق۔"

(iv) آرٹیکل45میں موجود شق (سی) کے بعد شرط میں، مندرجہ ذیل نئی شق کااضافہ کیاجائے گا:-

"(ڈی) اگر زرعی اراضی کے حوالے سے تقسیم کی دستاویز تیار کی جائے تو اسٹامپ ڈیوٹی ہرایک سوروپے پر ایک روپیہ یااس کے کسی حصہ پر اُس اراضی کی مالیت کے مطابق عائد کی جائے گی۔

"(v) آرٹیکل58کے حصہ اے میں موجود شق(i)اور(ii)کو(iii)اور بالترتیب نئے نمبر دیے جائیں گے اور مندرجہ ذیل شق(i) کواس شق(ii)سے پہلے شامل کیاجائے گا جسے یہ نیانمبر دیا گیاتھا:-

"(i) اگر زرعی اراضی کے حوالہ سے ہونے والا تصفیہ قانونی ورثاء کے حق میں ہو۔ ہرایک سو روپیہ پر ایک روپیہ یا اس کے کسی حصہ پر جائیداد کی مالیت کے مطابق۔

4۔ **مغربی پاکستان مالیات {فنانس}ایکٹ،1965 (ڈبلیو۔پی ایکٹ نمبرI بابت1965)کے سیکشن10کی تنسیخ** - مغربی پاکستان مالیات {فنانس}ایکٹ،1965 (مغربی پاکستان ایکٹ نمبرI بابت1965)کے سیکشن 10کواس {ایکٹ} کے ذریعے منسوخ کیا جاتا ہے۔

5۔ **مغربی پاکستان شہری غیرمنقولہ جائیداد پر ٹیکس کے ایکٹ،1958(ڈبلیو۔پی ایکٹV بابت1958) میں ترمیم** -مغربی پاکستان شہری غیرمنقولہ جائیداد پر ٹیکس کے ایکٹ،1958(ڈبلیو۔پی ایکٹV بابت1958) میں موجود سیکشن-3اے کو درج ذیل سے بدل دیاجائے گایعنی:-

"3-اے۔حکومت کسی میونسپل کمیٹی ، ٹاؤن کمیٹی یا کنٹونمنٹ بورڈ کی حدود سے اس ایکٹ کے تحت جمع شدہ ٹیکس میں سے،وصولی کے اخراجات کی مد میں اس کا 5٪اپنے پاس رکھنے کے بعد بقیہ رقم کا 85٪اس میونسپل کمیٹی، ٹاؤن کمیٹی یا کنٹونمنٹ بورڈ ،جو بھی صورت ہو،کوادا کرے گی ۔

6۔ **موجودہ قوانین کااطلاق** - اگر اس ایکٹ کے ذریعے کوئی ٹیکس یا فیس ، پنجاب میں نافذ العمل کسی وضع شدہ قانون اور قواعد کے ذریعے یا تحت عائد کسی ٹیکس یا لاگو کسی فیس میں اضافہ کے طور پر، عائد یا لاگو کی گئی ہو تو ایسے ٹیکس یا فیس کی تشخیص، اکٹھا اور وصول کرنے کے لیے ، جہاں تک ممکن ہو،اسی طریقہ کار کا اطلاق ہو گا جو اس اضافی ٹیکس یا فیس، جو بھی صورت ہو، کی تشخیص، اکٹھا اور وصول کرنے کے لیے اُس وضع شدہ قانون اور قواعد میں دیا گیا ہو۔

7۔ **دیوانی عدالتوں میں مقدمات کا امتناع** - اس ایکٹ یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد کے تحت کسی ٹیکس یا فیس کی تشخیص، عائد یا وصول کرنے کی تنسیخ یا اس میں ترمیم کے لیے کسی دیوانی عدالت میں کوئی مقدمہ دائر نہیں کیا جاسکے گا۔